السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے ایک مسجد میں نماز پڑھی میں جماعت میں شامل نہ ہوسکا تھا لہذا میں نے دوسری جماعت کے ساتھ نماز پڑھی ہمارا امام غیر سعودی تھا نماز کے بعد وہ کچھ دیر تک بیٹھا رہا اور اس نے مقتدیوں کی طرف منہ نہ کیا بلکہ وہ اسلام کے بعد قبلہ رخ ہی بیٹھا رہا میں بھی جلدی میں تھا کہ امام کے ہماری طرف منہ کرنے سے پہلے میں چلا جاتا یا ضروری تھا کہ میں انتظار کرتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کے لئے یہ لازم ہے کہ وہ سلام پھیرنے کے بعد مقتدیوں کی طرف منہ کرے اور یہ جائز نہیں کہ سلام پھیرنے کے بعد مقتدیوں کی طرف منہ کرنے سے پہلے زیادہ دیر تک بیٹھا رہے مقتدیوں کو بھی چاہئے کہ وہ انتظار کریں اور جب تک امام ان کی طرف منہ نہ کرے اپنی جگہ سے نہ ہٹیں اس امام نے غلطی کی ہے جو سلام کے بعد زیادہ دیر بیٹھا رہا ہے اور اس مقتدیوں کی طرف منہ نہیں کیا لہذا جب مقتدی کے لئے زیادہ انتظار کرنا گراں ہو تو وہ امام کے منہ پھیرنے سے پہلے اٹھ سکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص508

محدث فتویٰ